Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سالٹ پانڈ میں ورودِ مسعود

اور

والہانہ استقبال اور دینی و جماعتی مصروفیات کی جھلکیاں

موعودہ انقلاب کے درخشندہ نشانوں کا لامتناہی سلسلہ سالٹ پانڈ میں جشن کا سماں

(قسط نمبر ۵)

نماز جمعہ کا اجتماع عظیم

پرچم کشائی کی تقریب کے بعد حضور وسیع و عریض میدان کے اس حصہ میں تشریف لائے۔ جہاں نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ میدان کے اس سرے کے وسط میں جس کا رخ قبلہ کی طرف تھا ایک وسیع اور بلند و بالا اسٹیج بنایا گیا تھا۔ تاکہ جب حضور اس سٹیج پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں تو دور دور پھیلے ہوئے سارے نمازی حضور کی باساتی زیارت کر سکیں۔ اسٹیج پر سے جس طرف نگاہ اٹھتی آدمی ہی آدمی نظر آتے۔ آگے دور تک مردوں کی لمبی لمبی صفیں تھیں اور ان کے پیچھے مستورات صفوں میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ وہ مردوں سے بھی زیادہ تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔

یہ اجتماع عظیم دیکھ کر روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی اور دل سچے وعدوں والے قادر و کریم خدا کی حمد سے لبریز ہو گئے۔ سوز و گداز اور حمد و شکر کے اس روح پرور ماحول میں مغربی افریقہ کے سب سے پہلے مبلغ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کس مپرسی اور تنہائی کا وہ زمانہ جب آپ آج سے ۵۹ سال قبل اس علاقہ میں تن تنہا وارد ہوئے تھے۔ نگاہ تصور میں بار بار ابھرتا رہا۔ اور سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کے لئے اور اسی طرح حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر اور آپ کے بعد آنے والے مبلغین کرام کے لئے (جن میں محترم مولانا فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم اور محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر اطال اللہ بقاءہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں) دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکلتی رہیں۔ یہ حضور کی دلی تڑپ اور پرسوز دعاؤں نیز ان مبلغین کرام کی عظیم قربانیوں اور بے لوث خدمات ہی کا نتیجہ ہے کہ اس ملک میں جہاں حضرت مولانا نیر صاحب تن تنہا کس مپرسی کی حالت میں وارد ہوئے تھے۔ آج مسیح محمدی پر ایمان لانے والے اسلام کے فدائی خلیفۂ وقت کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ہزاروں ہزار کی تعداد میں وہاں موجود تھے۔ اور اپنی موجودگی سے دنیا پر آشکار کر رہے تھے۔ کہ مسیح محمدی کی جماعت کے ملکوں میں پھیلنے اور اس طرح اسلام کے دنیا میں غالب آنے کے خدائی وعدے مسلسل پورے ہوتے چلے آ رہے ہیں اور آئندہ بھی پورے ہوتے چلے جائیں گے۔ یہاں تک کہ اسلام پوری دنیا میں غالب آئے بغیر نہ رہے گا۔ محتاط اندازے کے مطابق اس وقت اس وسیع و عریض میدان میں اسلام اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ۲۵ ہزار فدائی موجود تھے۔

بصیرت افروز خطبہ نماز جمعہ کی ادائیگی

حضور ایدہ اللہ کے سٹیج پر تشریف لانے کے معاً بعد سالٹ پانڈ کے سرکٹ مشنری جناب یوسف ایدو صاحب نے بہت پرشوکت اور دلکش آواز میں اذان دی۔ بعد ما حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد انگریزی میں بہت ایمان پرور اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ جسکا مکرم عبدالوہاب بن آدم

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۱ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۲ اخاء ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۲۴

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۳۰ تبوک / ستمبر۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں لندن سے آمدہ اطلاع کے مطابق

حضور اور بیگم صاحبہ کی طبیعت پچھلے تین چار روز سے شدید چکروں کی وجہ سے ناساز رہی۔ تاہم اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو شفقت اور محبت بھرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ارسال فرمایا ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ آپ کے دورے کا بقیہ حصہ اپنی الٰہی تائیدات سے مکمل کرے۔ دورے کے انتہائی کامیاب نتائج میں معجزانہ برکت ڈالے۔ اور ہر مقام پر حامی و ناصر ہو آمین۔

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ اور آپ کو برکتوں والی عمر عطا کرے آمین۔

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۶ بابت ۷ جولائی ۱۹۸۰ء

فرینکفورٹ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

حضور ایدہ اللہ کی تفصیلی پریس کانفرنس کا مغربی جرمنی کے اخبارات اور عوام میں چرچا

"دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے امام اپنی ذات میں بنی نوع انسان کے لئے محبت کا ایک سمندر ہیں"

"دوسروں کے دکھ پر وہ درد محسوس کئے بغیر نہیں رہتے۔ فلاح انسانیت کے لئے انہوں نے زندگی وقف کر رکھی ہے"

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

فرینکفورٹ۔ مغربی جرمنی۔ (بذریعہ ڈاک)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۷ جولائی ۱۹۸۰ء بروز پیر ۱۱ بجے قبل دوپہر یہاں کے بلند پایہ ہوٹل "فرینکفرٹر ہوف" میں جس وسیع اور پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا تھا اور جسکا تفصیلی ذکر رپورٹ نمبر ۵ میں پہلے ہی آچکا ہے مغربی جرمنی کے اخبارات میں اس کی خبر نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ ان خبروں میں محبت و اخوت اور انسانی ہمدردی پر مبنی اسلام کے پیغام کو نمایاں کر کے اس امر پر خاص زور دیا گیا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ خود اپنے بیان کی رو سے بنی نوع انسان کے لئے محبت کا ایک سمندر ہیں۔ ایک اخبار نے حضور کو محبت کا سفیر قرار دیا اور لکھا کہ آپ نے اپنی زندگی بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے وقف کر رکھی ہے۔ ان متعدد خبروں میں سے دو کا ترجمہ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے۔

"محبت کا سفیر"

فرینکفورٹ کے نہایت با اثر اخبار "FRANKFURTER RUNDSCHAU" (فرینکفرٹر رُنڈشا) نے اپنی ۹ جولائی ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں پریس کانفرنس کی خبر حسب ذیل جلی سُرخیوں کے تحت شائع کی:۔

"محبت کا سفیر"

"امام جماعت احمدیہ کی مسجد فرینکفورٹ میں تشریف آوری"

نیز اخبار مذکور نے خبر کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کا جو فوٹو شائع کیا اس کے نیچے یہ عبارت درج کی:۔

"جماعت احمدیہ کے سربراہ خلیفۃ المسیح الثالث جو خود اپنے بیان کے بموجب بنی نوع انسان کے لئے محبت کا ایک سمندر ہیں"۔

مذکورہ بالا جلی سُرخیوں کے تحت اس نے جو خبر شائع کی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"خلیفۃ المسیح الثالث جو سر پر سفید پگڑی پہنتے ہیں ایک کروڑ مسلمانوں کے روحانی پیشوا ہیں وہ دائرہ اسلام کے اندر جاری ہونے والی ایک اصلاحی تحریک کے سربراہ اعلیٰ ہیں۔ اس جماعت نے جس کے وہ سربراہ اعلیٰ ہیں جرمنی میں بھی مساجد تعمیر کی ہیں ان میں سے ایک مسجد فرینکفورٹ میں ہے اور دوسری ہمبرگ میں۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ یہ جماعت مغربی افریقہ میں بہت سے تعلیمی ادارے اور طبی مراکز چلا رہی ہے۔

امام جماعت احمدیہ آجکل اپنے عالمگیر تبلیغی دورے کے سلسلہ میں فرینکفورٹ آئے ہوئے ہیں اور یہاں آنے کا مقصد یہ ہے کہ یہاں کے لوگوں تک محبت کا پیغام پہنچائیں اس مقصد کے حصول کی خاطر پریس کانفرنسوں سے خطاب کرنا اور استقبالیہ تقاریب میں شریک ہو کر لوگوں سے ملاقات کرنا ان کے پروگرام میں شامل ہے۔ اسی سلسلہ میں وہ ایک استقبالیہ تقریب میں فرینکفورٹ شہر کے معززین سے بھی ملاقات کر رہے ہیں۔

اپنے اس تبلیغی دورے کے سلسلہ میں وہ سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، سپین (جہاں عنقریب ایک مسجد کی تعمیر شروع ہونیوالی ہے) ڈنمارک۔ سویڈن، ناروے، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، نائیجیریا اور گھانا جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اکتوبر کے وسط تک آپ اپنے وطن پاکستان واپس تشریف لے جائیں گے۔

جماعت احمدیہ اپنے آپ کو اسلام کے ۷۳ فرقوں میں سے ۷۳ واں فرقہ قرار دیتی ہے جسے آخری زمانہ میں قرآن اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیشگوئی کے بموجب اصلاح کا فریضہ انجام دینا ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد نے ۱۸۸۹ء میں قادیان (انڈیا) میں اس کی بنیاد رکھی تھی۔ جماعت کے موجودہ سربراہ جو آکسفورڈ کے فارغ التحصیل ہیں بانیٔ جماعت کے پوتے ہیں۔

جماعت کے مالی وسائل وہ چندے ہیں جو افراد جماعت رضاکارانہ طور پر جماعتی فنڈ میں ادا کرتے ہیں لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی معجزانہ قدرت سے جماعت کی آمدنی میں اضافہ کے غیر معمولی اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ مثال کے طور پر مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ نے احمدی ڈاکٹروں کے ہاتھ میں ایسی شفا رکھی کہ امیروں نے بھی علاج کے لئے احمدیہ کلینکس میں آنا شروع کر دیا۔ چنانچہ امیر کبیر لوگ اپنی مرضی سے علاج کے اخراجات کے طور پر جو رقوم ادا کرتے ہیں وہ غریبوں کے مفت علاج پر خرچ کی جاتی ہے۔ اس طرح وہاں غریبوں کا مفت علاج کرنے کی ایک سبیل پیدا ہو گئی۔

خلیفۃ المسیح کا اپنے بارہ میں کہنا ہے کہ "میں نے اپنی زندگی بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے وقف کر رکھی ہے۔ خفیف سا دکھ بھی مجھے جہاں کہیں نظر آتا ہے میں درد محسوس کئے بغیر نہیں رہتا۔ (مثال کے طور پر) یہی وجہ ہے کہ جب ایک باپ نے اپنی لڑکی کی شادی اُس کی مرضی کے خلاف ایک ناپسندیدہ شخص سے کرنا چاہی اور اُسے اُس شخص سے شادی کرنے پر مجبور کیا تو انہوں نے مداخلت کر کے وہ شادی نہ ہونے دی اور اس طرح اس لڑکی کو مصیبت سے نجات دلائی"

(فرینکفرٹر رُنڈشا بابت ۹ جولائی ۱۹۸۰ء)

(باقی)

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور تربیتی مساعی

(مکرم محی الدین شاہ صاحب مبلغ انڈونیشیا)

مقدمہ:- اسلام ایک عالمگیر تبلیغی مذہب ہے۔ تبلیغ کے ذریعہ اسلام کی آواز اکناف عالم میں پہنچانا اہل اسلام کا بنیادی فریضہ ہے۔ عصر جدید میں یاجوج وماجوج اور اہل مغرب کی دنیاوی ترقی کے اثر کی وجہ سے اہل اسلام اپنے اولین فرض کو چھوڑ کر اہل مغرب کی جھوٹی تقلید میں اپنی نجات سمجھتے ہیں۔ اگر روحانی نظر سے دیکھا جائے تو مغربی اقوام کے پاس صرف اقتصادی برتری ہے اور اقتصادی برتری ایک آنی جانی چیز ہے۔ ان حالات میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر [illegible] موعود مل ادیان ہونے کا دعویٰ کیا خدا تعالیٰ کی مدد سے آپ نے اور آپ کے خلفاء نے قلیل عرصہ میں دنیا کے کونے کونے میں تبلیغی مراکز قائم کیے۔ جزائر انڈونیشیا میں کلمۂ حق کی شیریں اور پیاری آواز بھی پہنچی اور خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے انڈونیشیا میں ستر سے زیادہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ آجکل مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ کی قیادت میں احباب جماعت کی ایمانی زندگی کے خدوخال نظر آتے ہیں۔ اور احباب تبلیغی اور تربیتی میدان میں پہلے سے زیادہ حصہ لیتے ہیں۔ جناب رئیس التبلیغ کے ارشاد کے مطابق خاکسار آپ کی خدمت میں انڈونیشیا کے جماعتی کاموں کے لیل ونہار کے بارے میں کچھ عرض کرتا ہے۔

جاکرتا کے مومن احباب وخواتین:- مورخہ ۱۹ر جولائی ۱۹۸۰ء جناب انجینئر رحمت صاحب نے سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو اطلاع دی کہ جاکرتا میں پانچ موصی احباب وخواتین نے اپنی وصیت کی رقم ادا کر دی ہے سیکرٹری وصیت جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے بار بار تلقین کی کہ جائیداد کی وصیت کی رقم حتی المقدور ایک سال کے اندر ادا کر دی جائے۔ اور احباب اس کے لیے باقاعدہ کوشش بھی کرتے ہیں۔

۲۔ خدام الاحمدیہ انڈونیشیا اور ایتھلکس:- خدا تعالیٰ کی نصرت سے امسال خدام الاحمدیہ انڈونیشیا تین جگہوں پر "پیدل چلنے" کے مقابلے میں اول آئے پہلا مقابلہ مورخہ ۲۳ر اپریل ۱۹۸۰ء بانڈونگ میں ہوا یہ مقابلہ ایشیا افریقہ کانفرنس کی یاد میں منعقد کیا گیا۔ دوسرا مقابلہ مورخہ ۱۸ر مئی ۱۹۸۰ء ضلع تانگ رانگ میں ہوا یہ مقابلہ یونیورسٹی اسلام ضلع تانگ رانگ کے سالگرہ پر منعقد کیا گیا اور تیسرا مقابلہ بے نیگیلن میں منعقد کیا گیا اور یہ مقابلہ قومی تربیتی دن کے موقع پر ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ انعامات حاصل کرنیوالے نوجوانوں کیلئے مبارک کرے۔

۳۔ بانڈونگ شہر میں جماعتی مصروفیات:- مورخہ ۱۶ر مارچ ۱۹۸۰ء جناب ہدایت اللہ صاحب معلم جماعت احمدیہ بانڈونگ نے بیان کیا کہ:- انہوں نے ایک عیسائی پولوس نامی کو پیغام حق پہنچایا ایک اور دوست کو جس کا نام منور لوفتی ہے دوسری دفعہ اسے پیغام حق پہنچایا ایک شخص جمال الدین بی۔ اے سے بھی سلسلہ کے متعلق ذکر کیا اسکے بعد زین الدین صاحب کو زبانی تبلیغ کے علاوہ ان کو "خوشخبری کتاب" بھی دی نیز جناب ہدایت اللہ صاحب معلم نے اطلاع دی کہ انہوں نے لمبانگ شہر میں ضلع سومیدانگ میں اور شہر بانڈونگ کے بعض افراد کو تبلیغ کی۔

۴۔ گاروت میں بیعتیں:- گاروت جماعت تبلیغی میدان میں بہت آگے ہے۔ ہر ماہ کوئی نہ کوئی سعید انسان جماعت میں داخل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جون ۱۹۸۰ء میں سات خوش قسمت انسان حلقہ بگوش احمدیت ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔

۵۔ جماعت احمدیہ چی سالادا کے لیے درخواست دعا:- ہماری جماعت چی سالادا جناب مولانا رحمت علی صاحب مرحوم کے وقت میں قائم ہوئی تھی۔ یہ جماعت بوگور شہر سے تقریباً ۲۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے چی سالادا میں لگ بھگ پچاس گھرانے ہیں اور تمام کے تمام احمدی ہیں یہ جگہ نہایت خوبصورت اور سرسبز ہے۔ احباب کی خدمت میں التجا ہے کہ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت چی سالادا کی ہر قسم کی مشکلات فتن اور مصائب دور کرے اور قوت ایمان عطا فرمائے۔ آمین۔

۶۔ دعائے مغفرت:- جماعت احمدیہ انڈونیشیا ضلع وانا سگرا نے اطلاع دی ہے کہ محترم الحاج پاکیہ صاحب طویل علالت کے بعد مورخہ ۱۲ر جولائی ۱۹۸۰ء بوقت ۱۱ بجکر ۲۰ منٹ قبل دوپہر وانا سگرا میں اس دنیائے فانی سے رحلت فرما کر اپنے حقیقی خالق سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم نہایت مخلص اور عبادت گذار انسان تھے۔ جماعت احمدیہ وانا سگرا کے PIONEER تھے جماعت میں کئی سالوں تک سیکرٹری امور عامہ کا کام کرتے تھے اور کئی سال تک VILLAGE HEAD کے طور پر رہے بوقت وفات انکی عمر ۶۶ سال تھی آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوی، بیٹیاں اور بیٹے چھوڑے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات عطا کرے آپ کے پسماندگان کا حامی وناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

۷۔ سندانگ بارانگ ضلع چیانجور میں تبلیغی مساعی:- محترم جناب محفوظ صاحب معلم نے پانیا پران سے اطلاع دی کہ انہوں نے مورخہ ۷ر جولائی ۱۹۸۰ء سندانگ بارانگ کا دورہ کیا اور ان کے ساتھ جناب بہتی صاحب صدر جماعت احمدیہ چی پاراٹی اور جناب سومارڈی صاحب تھے۔ وہاں پر جناب معلم محفوظ صاحب نے ایک تبلیغی تقریب منعقد کی۔ حاضرین میں سے بعض غیر از جماعت افراد بھی تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب لوگوں نے بہت پسند کی اور وہاں کے VILLAGE HEAD کی خواہش پر اگلے روز یہ تبلیغی تقریب دوبارہ منعقد کی گئی اس تقریب میں ایک غیر از جماعت عالم بھی شامل تھے۔ الحمد للہ یہ تقریب بھی بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی نیز معلم محفوظ صاحب نے بتایا کہ مورخہ ۳ر جولائی ۱۹۸۰ء ننگ لاساری گاؤں میں مجلس درس منعقد کی گئی۔ اور جمعہ کی نماز کے بعد جناب محفوظ صاحب نے لوفی جایا جماعت کا دورہ کیا اور آپ کے ساتھ جناب باکیر صاحب اور کپتان امیر صاحب بھی تھے اور لوفی جایا جماعت میں ایک تبلیغی تقریب منعقد کی گئی آخر میں معلم محفوظ صاحب نے بتایا کہ اس تقریب میں غیر از جماعت احباب نے ہمارے علماء کی تقاریر کو بہت پسند کیا۔

محترم جناب ذوالکفلی صاحب لوبیس نے مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۰ء تلاہ نگ (مغربی سماٹرا) سے اطلاع دی کہ انہوں نے جماعت احمدیہ لوبیگلت تنگی کا دورہ کیا اور وہاں انہوں نے ایک احمدی گھر میں تبلیغی تقریب منعقد کی احمدی احباب کے علاوہ اس تقریب میں تین خواتین غیر از جماعت بھی شامل تھیں۔ دوران گفتگو خواتین نے بتایا کہ آئندہ تقریب میں ہم بھی اپنے علماء لائیں گی تاکہ احمدیت کے عقائد کے بارے میں کچھ تفصیلی گفتگو ہو جائے

اسکے علاوہ ذوالکفلی صاحب نے اپنی رپورٹ میں ذکر کیا کہ انہوں نے دو اشخاص کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ نیز انہوں نے بتایا کہ ۴ تا ۱۱ر جولائی ۱۹۸۰ء خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

و ناصرات الاحمدیہ کی سالانہ تربیتی کلاس میں بطور ٹیچر کام کیا۔

۸۔ پے نیگیلن میں لجنہ اماء اللہ کی مساعی :-

لجنہ اماء اللہ پے نیگیلن نے مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۰ء کو رپورٹ پیش کی کہ پے نیگیلن جماعت میں ۲۹ خواتین ہیں الحمدللہ۔ سب ہر جمعرات اور اتوار کو بڑے شوق کے ساتھ درسوں میں شامل ہوتی ہیں۔ جمعرات کے دن جناب معلم ارباوی درس اور اتوار کے دن سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ پے نیگیلن درس دیتی ہیں۔

۹۔ اوجونگ پندانگ (جنوبی سیلیس) میں تبلیغی مساعی :-

محترم مولوی منصور صاحب نے یکم جولائی ۱۹۸۰ء کی رپورٹ میں ذکر کیا کہ حضرت مسیح ناصری کے یوم وفات پر جماعت احمدیہ اوجونگ پندانگ کے چند احباب جماعت کا عیسائی دوستوں کے ساتھ نبی عیسیٰؑ کے بارے میں تبادلہ خیالات ہوا اور انکو کتب سلسلہ بذریعہ دیں خصوصاً حضرت عیسیٰؑ کے متعلق۔

بعض افراد جماعت جو کچھ عرصہ سے مسجد میں نہیں آتے تھے چند خدام انکے گھروں میں گئے اور نصائح کیں جس کے نتیجہ میں وہ لوگ مسجد میں آتے ہیں اور جماعت کے کاموں میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ نیز ایک نوجوان جس کا نام چے چے سوہانا ہے اور بانڈونگ کا رہنے والا ہے وہ اپنے ماموں کے ساتھ اوجونگ پندانگ میں آیا اور یہ اور یہ نوجوان جب بانڈونگ میں تھا۔ کچھ نہ کچھ جماعت کے بارے میں جانتا ہے۔ اس کا ایک دوست جو جماعت میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کے پاس گیا اور لگاتار تبلیغ کے نتیجہ میں اس خوش قسمت نوجوان کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونیکا شرف حاصل ہوا۔

اس کے علاوہ ۲ مئی ۱۹۸۰ء کو چند خدام نے ضلع پنرانگ اور ضلع پارے پارے کا دورہ کیا ان دو ضلعوں میں ہمارے چند احباب رہتے ہیں خدام کے آنیکی وجہ سے وہاں کے احباب بہت خوش ہوئے

اسی طرح ۸ جون ۱۹۸۰ء کو جماعت اوجونگ پاندانگ کے تحت مسجد جماعت میں معراج نبی صلعم کی تقریب منعقد کی گئی اور اس تقریب میں شہر کے نامور اشخاص موجود تھے تقریب کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری ہوا اول سے لیکر آخر تک تمام سامعین تقاریر کو غور سے سنتے رہے۔

فالحمد للہ

۱۰۔ پانگکل پنیانگ میں جماعت کا قیام :-

مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۸۰ء جناب لاشمسوری صاحب نے بتایا کہ پانگکل پنیانگ ایک خوبصورت جزیرہ ہے اور یہ جزیرہ وسطی سماٹرا میں واقع ہے اور جزیرہ سنگاپور کے بالکل نزدیک ہے۔ اس جزیرہ میں چند احباب مقیم ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک چھوٹی سی جماعت قائم ہو گئی ہے۔ یہاں پر جماعت کا قیام شمسوری صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اب شمسوری صاحب بوریٹون (مشرقی سیلیس) منتقل ہو گئے جو ان کا اصل مقام ہے۔

خدا کرے کہ شمسوری صاحب کو اپنے وطن میں کلمۂ حق پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۱۔ ایک موذن کا واقعہ :-

جناب ایم شریف صاحب نے بمورخہ ۲ جولائی ۱۹۸۰ء پارا کنسالک (مغربی جاوا) سے اطلاع دی کہ ہماری جماعت کی مسجد سے ۲۰ کلو میٹر دور غیر احمدی دوستوں کی مسجد ہے اتفاقاً اس کا موذن بیمار ہو گیا۔ بیماری کے ایام میں کوئی بھی اس کو دیکھنے نہیں گیا جو لوگ اس کو دیکھنے گئے صرف احمدی احباب تھے اور احمدی احباب کچھ نہ کچھ مالی مدد بھی دیتے رہے جب یہ موذن صحتیاب ہوئے تو بجائے اسکے کہ وہ دوبارہ اپنی مسجد میں آذان دیتے وہ مسجد احمدیہ میں آذان دینے لگے اور انکے اہل و عیال ہماری مسجد میں آتے ہیں اور جماعتی کاموں میں شوق کیساتھ شامل ہوتے ہیں۔ اب وہ نماز جمعہ ہماری مسجد میں پڑھتے ہیں اور جماعتی تقاریب میں باقاعدہ شامل ہوتے ہیں۔ فالحمدللہ۔ خدا کرے یہ شخص اور اس کے اہل و عیال ہمیشہ کے لیے جماعت کیساتھ وابستہ رہنے کی توفیق پائیں آمین ثم آمین۔

۱۲۔ خوشی و غم کی خبریں :-

صدر جماعت احمدیہ پارا کنسالک نے اطلاع دی کہ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۸۰ء جمعہ کی نماز کے بعد جناب اٹھن صاحب کو جماعت میں داخل ہونیکا شرف حاصل ہوا خدا کرے یہ سعید بھائی جماعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق پائے آمین

پھر صدر جماعت نے یہ بھی اطلاع دی کہ مورخہ ۸ جولائی ۱۹۸۰ء محترمہ میرہ صاحبہ اس دنیائے فانی سے رحلت فرما کر اپنے حقیقی خالق سے جا ملیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ نیک خاتون تھیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۳۔ لینگکونگ چی تالدجب میں معراج النبی صلعم کی تقریب :-

جناب صالح صاحب نے دوران ماہ جولائی چی تالدجب سے اطلاع دی کہ لینگکونگ (چی تالدجب) میں غیر از جماعت احباب کی طرف سے تقریب معراج النبی صلعم منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں احباب جماعت بھی مدعو کیئے گئے جب تقریب شروع ہوئی تو پہلے ہماری باری تھی ہمارے خطیب نے قرآن شریف، احادیث نبوی صلعم اور عقلی دلائل کیساتھ ۹۰ منٹ تک شاندار اور پر اثر خطاب دیا بعد غیر از جماعت کی طرف سے ایک عالم نے تقریر کی

الحمدللہ اس تقریب میں ۲۸۰ افراد موجود تھے جن پر ہمارے علماء کی تقاریر کا بہت اچھا اثر ہوا جناب صالح صاحب نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ احباب جماعت چی تالدجب ایک خوبصورت اور پکی مسجد تعمیر کر رہے ہیں اور یہ مسجد ۵۰٪ مکمل ہو چکی ہے دعا ہے کہ یہ مسجد جلد مکمل ہو جائے آمین

۱۴۔ جماعت احمدیہ تلوک جی تونگ کے لیل و نہار :-

جناب سرتومو صاحب نے اطلاع دی کہ ۱۹۸۰ء کے وسط تک تلوک جی تونگ جماعت کی تعداد :- ۶۷ افراد ہیں۔ یعنی ۴ انصار، ۱۳ خواتین، ۱۴ خدام، ۱۴ اطفال اور ۲۰ بنات۔

احباب جماعت تلوک جی تونگ نے ایک دفعہ سیرت النبی صلعم کی تقریب منعقد کی کتب جماعت تقسیم کرنے کا موقع ملا سو کارا میں ایک مسجد مکمل ہو چکی ہے اور جماعت کی زمین پر لونگ کا باغ ہے۔ لیکن ابھی تک پھل نہیں لایا۔ اور اس کے علاوہ ۸ جون ۱۹۸۰ء مسجد تالنگ میں معراج النبی صلعم کی تقریب منعقد کی گئی اس تقریب میں صرف ایک مقرر تھے یعنی جناب محمد دونگ چی صاحب آپ نے بہت اچھی تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری ہوا اور اس تقریب میں پچاس غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے الحمدللہ

یہ تقریب شروع سے لیکر آخر تک امن و امان سے جاری رہی اور بہت اچھا اثر ہوا۔

ایک ہندو جزیرے میں جماعت احمدیہ کی تقاریب

بالی دنیا بھر میں ایک مشہور و معروف جزیرہ ہے اس جزیرہ میں اکثریت ہندو مذہب والوں کی ہے جزیرہ بالی کا دارالحکومت دنپاسر ہے۔ پچھلے سال میں اسی شہر میں ہماری مجلس مشاورت منعقد ہوئی تھی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دنپاسر میں ہمارا مشن موجود ہے اور اسی شہر میں جناب حسن صاحب تونے اپنی رپورٹ میں ذکر کیا کہ انہوں نے تیرہ ۱۳ دفعہ ہندو لوگوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔ قلعہ کی تعمیر کے سلسلہ میں ہندو لوگوں کے ساتھ وقار عمل کیا۔ اور دو دفعہ یہ معلوم کرنے کے لیے گئے کہ ہندو لوگ کس طرح میت کی آخری رسوم ادا کرتے ہیں

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادہ زندگی

(مکرم مولوی شمس الدین صاحب فاضل ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے جو تحریک جدید کے مطالبات کی صورت میں جماعت احمدیہ کو ترقی اور تربیت کی راہ پر گامزن فرمایا ہے۔ وہ سب مطالبات ایسے ہیں کہ ان پر عمل درآمد سے ایمان بڑھتا ہے اور خدا کے قرب کی راہیں کھلتی ہیں۔ ان مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ "سادہ زندگی" ہے اگر انسان اس مطالبہ پر عمل کرے تو دین کے معاملہ میں بڑی پختگی پیدا ہو جاتی ہے اور مومن اسے اختیار کرنے سے دنیا و آخرت میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہی مقاصد کے پیش نظر فرمایا۔

وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ

میں سادہ زندگی کو ترجیح دیتا ہوں اور تکلف اور بناوٹ کرنے والا نہیں ہوں۔

حضرت المصلح موعود نے سادہ زندگی کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ فرض نہیں نفل ہے..... مگر میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اگر تم ایسا نہ سمجھو تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے۔ حدیث بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو سکتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ مئی ۱۹۳۶ء)

سادہ زندگی کے متعلق ایک دوسرے موقعہ پر حضور نے فرمایا۔ جس سے اس کی اہمیت معلوم ہوتی ہے۔ فرمایا:۔

"تکالیف کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ سادہ غذا کھاؤ اور جو اس سے منہ موڑے تم اس سے منہ موڑ لو اور اس سے صاف کہہ دو کہ آج سے میرے ساتھ تمہارا کوئی تعلق نہیں۔"

(تقریر ۲۶ مئی ۱۹۳۵ء)

سادہ زندگی سے مراد

اس سلسلہ میں حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے چند ایک چیزوں کے نام گنوائے تھے جن میں اصلاح کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں:۔

(۱) کھانا (۲) لباس (۳) زیورات (۴) شادی بیاہ (۵) سینما۔ (۶) علاج (۷) اور آرائش و زیبائش۔ یہ وہ سات چیزیں ہیں جن میں اکثر فضول اخراجات ہوتے ہیں۔ حضور نے ان میں اصلاح کے لئے بعض تجاویز پیش فرمائی تھیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے تو نہایت آسانی سے اس بے راہ روی کا سدِ باب ہو سکتا ہے۔

مختصراً بطور یاد دہانی حضور کے ارشادات کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

احباب جماعت اگر حضور کے ارشادات کی قدر و قیمت سمجھتے ہیں اور یقیناً سمجھتے ہیں تو اس کے مطابق عمل کر کے خدا کی خوشنودی حاصل کرنی چاہیئے۔

(وما علینا الا البلاغ)

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں"

عزیز مجید احمد خان صاحب کی یاد میں

(مکرم حمید احمد خان صاحب ربوہ سٹوڈیو۔ جناح چوک ملتان)

میرے چھوٹے بھائی عزیزم مجید احمد خان (ابن حضرت بھائی شیر محمد صاحب مرحوم درویش قادیان) جو ایک لمبے عرصہ سے انگلستان میں رہائش پذیر تھے۔ یکم اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک اچانک دل کے عارضہ کی وجہ سے وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم اچھے بھلے دفتر میں ملی کام کر رہے تھے کہ دل کا حملہ ہوا۔ فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا لیکن علاج کی کوئی صورت کارگر نہ ہوئی اور اپنے خدا کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم کی خوش نصیبی تھی کہ ان کے جنازہ کو پاکستان پہنچانے کے ابھی انتظامات ہی ہو رہے تھے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی لندن تشریف لے گئے۔ چنانچہ مورخہ ۷ اگست کو بعد نماز عصر حضور نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں ان کا جسد خاکی بذریعہ ہوائی جہاز پاکستان لایا گیا۔ اور مورخہ ۹ اگست کو ربوہ میں قبرستان عام ۱۷ میں تدفین ہوئی۔

تدفین سے قبل محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے کثیر احباب کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔

عزیز مرحوم کی وفات ہمارے خاندان کے لئے بہت گہرا صدمہ ہے اور اس لحاظ سے اس کی شدت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں پہلے ہمارے والد قادیان میں وفات پا گئے اور پھر ہماری والدہ جو حضرت مسیح موعود کے خادم خاص حضرت حافظ حامد علی صاحب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں راولپنڈی میں وفات فرما گئیں ابھی ان کے غم تازہ تھے کہ عزیز موصوف کی وفات ہو گئی۔

بہر حال ہم سب اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہیں اور اسی سے خیر طلب کرتے ہیں۔

عزیز مجید احمد خان کی اہلیہ مکرم میجر غلام محمد صاحب کھوکھر مرحوم آف لاہور کی بیٹی ہیں۔ وہ اب اپنے اکلوتے بیٹے عزیز اعجاز احمد خان کے ساتھ لندن ہی میں مقیم ہیں۔ احباب ان کے لئے اور ہم سب کے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے ہمارا کفیل اور کارساز ہو۔

خاکسار اس موقعہ پر مرکز سلسلہ کے تمام بزرگوں اور دوستوں کا بھی ممنون ہے جنہوں نے جنازہ میں شریک ہو کر مرحوم کے لئے دعائیں کیں اور دیگر اقارب سے تعزیت کا اظہار کر کے ہمارے دلوں کو تسکین بخشی۔ اسی طرح وہ احباب بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے لندن میں عزیز کو ہسپتال میں داخل کیا اور بعد وفات جنازہ کی تکفین اور پھر پاکستان پہنچانے کے انتظامات فرمائے۔

اسی طرح بہت سے احباب نے تعزیت کے لئے خطوط لکھے ہیں۔ ہمارے گھر پر آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل خاص سے جزا عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

رکرتو ضلع شیخوپورہ میں تربیتی جلسہ

۱۴ ستمبر بروز جمعرات بعد نماز عشاء جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی سے ہوئی۔ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے وفات مسیح و ظہور امام مہدی پر تقریر فرمائی بعد ازاں مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر "سیکرٹری مجلس نصرت جہاں" نے سلائیڈز دکھائیں باوجود ہلکی بوندا باندی چھ سو سے سات سو مرد و زن جن میں اکثریت غیر از جماعت کی تھی نے اس پروگرام میں شرکت کی دعا کے بعد یہ اجلاس ساڑھے دس بجے شب اپنے اختتام کو پہنچا۔

تہجد: اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نماز تہجد کا پروگرام بنایا گیا۔ صبح ساڑھے تین بجے احباب کو بیدار کرایا گیا اور مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی نے نماز تہجد پڑھائی جس میں یکصد کے لگ بھگ افراد نے شرکت کی۔

اجلاس دوم: ۵ ستمبر بروز جمعۃ المبارک صبح پونے نو بجے دوبارہ اجلاس تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ ایک مقامی دوست مکرم چوہدری مالک علی صاحب مکرم سعید احمد خان صاحب مربی سلسلہ مربیہ کے۔ خاکسار (نصیر احمد شاہد)۔ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی اور مکرم میر عبدالقدیر صاحب قیم مربی سلسلہ احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے بالترتیب ظہور امام مہدی از روئے بائبل۔ وید و گرنتھ۔ فضائل اسلام۔ ہمارے عقائد۔ ظہور امام مہدی چودھویں صدی میں اور تبلیغ اسلام ممالک بیرون میں کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ درمیان میں مکرم سعید احمد خان صاحب مربی سلسلہ نے نظم بڑی خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی یوں یہ اجلاس بھی خدا کے فضل سے ایک بجے سہ پہر اختتام پذیر ہوا۔ خطبہ جمعہ بھی مکرم شاہ صاحب نے ہی پڑھا

مقامی جماعت نے جلسہ کے انتظامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا گرد و نواح کی جماعتوں (نارنگ منڈی۔ گھلی ورک۔ منڈیر اور مریدکے) سے آنیوالے افراد کو تین وقت کا کھانا کھلایا گیا اور ان کی رہائش کا بندوبست کیا گیا۔ ہمارا یہ جلسہ خدا کے فضل سے بڑا ہی کامیاب رہا۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور اس علاقہ میں جماعت احمدیہ کی ترقی کے سامان فرمائے آمین۔

(نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ)

دعائے نعم البدل

۱۳ ستمبر بروز ہفتہ مکرم عزیزم سعید احمد صاحب بھٹی ولد مکرم عارف احمد صاحب بھٹی کے توام فرزندان ایک روز زندہ رہ کر وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا فرماوے اور اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ دو معصوم بچے احمدیہ قبرستان اوکاڑہ کے پہلے مدفون ہیں۔

(حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ)

۲۔ میرا نواسہ احمد ذکریا جو سید مبارک احمد شاہ معلم وقف جدید کا بیٹا تھا ڈیڑھ ماہ سخت بیمار رہنے کے بعد نو ماہ کی عمر میں مورخہ ۷ ستمبر کو وفات پا گیا احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے

(سید محمد محسن شاہ انسپکٹر وقف جدید)

وسّع مکانک

اس ارشادِ خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کیلئے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے۔

اخراجات تعمیر کے لیے رقم کی ضرورت ہے۔ وہ جماعتیں جن کے ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لیے رقوم لگائی جا چکی ہیں بالخصوص اور احباب جماعت سے بالعموم درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں

(ناظر ضیافت)

تشخیص بجٹ فارم

آپ کو تشخیص بجٹ فارم اور تجنید فارم بھجوائے جا چکے ہیں براہ کرم ۱۳۵۹-۶۰ھ / ۱۹۸۰-۸۱ء کا بجٹ تشخیص کر کے اور فہرست تجنید مکمل کروا کر جلد مرکز میں ارسال فرما دیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹ پندرہ اکتوبر تک بھجوا دیں جنکے اجتماع پندرہ اکتوبر کے بعد ہو رہے ہیں وہ اجتماع کی رپورٹ الگ بعد میں بھجوا دیں لیکن سالانہ رپورٹ پہلے آجانی چاہیے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۷-۸-۹ نومبر ۱۹۸۰ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے

مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہے نیز قائدین کرام نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۱۵ اکتوبر تک نمائندگان کے اسماء سے مطلع فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ سائرہ بی بی صاحبہ چک ۲۹۶ ضلع فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مولوی بشیر محمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۶۲/۲۱ واقعہ محلہ دارالنصر ربوہ میرے خاوند مرحوم اور چوہدری غلام رسول صاحب کے نام مشترکہ الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء ہیں

۱۔ عائشہ بی بی صاحبہ ۲۔ بلقیس بی بی صاحبہ دختران مرحوم

استدعا ہے پلاٹ مذکور میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ زمین ہم تینوں کے نام بحصص شرعی منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سالانہ اجتماع کے موقع پر ناصرات الاحمدیہ کے

مقابلہ دینی معلومات معیار دوم کا کورس:-

آٹھ سے نو سال عمر کی بچیوں کیلئے — پیارے اسلام کی پیاری باتیں پہلے چار سبق

دس سے گیارہ سال کی بچیوں کیلئے — " " سبق ۵ تا آخر

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۴ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی و تربیتی مساعی

اور ساتھ ہی حسن صاحب نے ہندو لوگوں کو بتایا کہ مسلمان کس طرح میت کی رسومات ادا کرتے ہیں۔

نیز حسن صاحب نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ انکو بعض اوقات رسالہ THEOSOPHY میں لکھنے کا موقعہ ملا اور ان کا مضمون اس رسالہ میں شائع ہونیکی وجہ سے بعض انڈونیشین طلبہ جو ربوہ میں زیر تعلیم ہیں اس رسالہ کے بارے میں استفسار کرتے ہیں اور اس کے علاوہ ایک دوست کو چند نسخے رسالہ "سپاہ اسلام" کے ہدیۃً دیئے اور بعض لوگوں میں کتب سلسلہ بھی تقسیم کرنے کا موقعہ ملا۔

۱۷- انصار اللہ کی طرف سے چند کلمات :-

مورخہ ۱۲ تا ۱۳ جولائی ۱۹۸۶ء مسجد ہدایت جاکرتا میں مجلس انصار اللہ انڈونیشیا کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ تمام عہدیداران انصار اللہ انڈونیشیا حاضر ہوئے اور مشن کیطرف سے محترم جناب محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا اور محترم جناب میاں عبدالحی صاحب تشریف لائے تھے۔ میٹنگ ٹھیک ۸ بجے شروع ہوئی صدر دوم انصار اللہ انڈونیشیا نے افتتاحی خطاب کیا اس کے بعد میاں عبدالحی صاحب نے شامل ہونیوالوں کو چند نصائح کیں اور آخر میں محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے پر معارف خطاب فرمایا

انصار اللہ کے ممبران جوانوں کے جوان ہوتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک موقع پر فرمایا

"ممبران انصار اللہ جوانوں کے جوان ہوتے ہیں اس لئے اپنے آپکو جوان ہی سمجھئے اپنی صحت کا خیال کرو اور چونکہ اسلام کا علم تمہارے ہاتھ میں ہے اپنی نسل کو اچھی تربیت دو اور ان کو با اخلاق اور روحانی انسان بننے کیلئے تیار کرو تاجب انکو جماعتی فرائض سپرد کرنے کا وقت آجائے تو وہ خوشی اور مسکراتے چہروں کیساتھ عمل کریں۔۔۔۔۔

افراد جماعت نرم دل، حلیم اور متحمل ہوتے ہیں اور ان کے دلوں میں کسی قسم کا کبر اور غرور نہیں ہوتا

درخواست دعا

انڈونیشیا کی سرزمین میں قدم قدم پر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات ظاہر ہو رہے ہیں اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ آپ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو جلد از جلد انڈونیشیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے اسباب پیدا کرے

۲- میونخ

لجنات توجہ فرمائیں

تمام لجنات اپنے چندہ کے بقائے خصوصاً چندہ ممبری لجنہ ناصرات ممبری۔ اجتماع لجنہ اجتماع ناصرات۔ خدمت خلق بجٹ کے مطابق جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا مالی سال ۳۰ ستمبر ۱۹۸۶ء کو ختم ہو رہا ہے وصولی کی آخری تاریخ ۳۰ اکتوبر ہے۔ اس کے بعد آنیوالا چندہ اس سال کے چندے میں شامل نہیں کیا جائے گا

براہ کرم تمام نادھند لجنات فوری طور پر اس طرف توجہ دیں

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ اور قرب الٰہی

سیدنا حضرت المصلح موعود فرماتے ہیں :-

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کے مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے۔"

انصار اللہ کو اپنی عمر کے اعتبار سے قرب الٰہی کے لئے زیادہ کوشاں رہنا از بس ضروری ہے سو تحریک جدید کے میدان میں انہیں قرب الٰہی کے حصول کا موقع ہے۔ اپنے امام عالی مقام کے ارشاد کی روشنی میں مجاہدہ کریں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم صلاح الدین احمد صاحب ۶/۴ فیکٹری ایریا ربوہ کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے کامل صحت اور اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۲) مکرم عبدالرشید صاحب تبسم کارکن وقف جدید ربوہ کی والدہ کی ایک آنکھ موتیا بند کی وجہ سے بند ہو گئی ہے لاہور کے ایک ہسپتال میں اپریشن کی غرض سے داخل ہیں۔

(۳) مکرم راجہ محمد عالم صاحب آف میرپور (آزاد کشمیر) کے بیٹے مبارک احمد صاحب حشانہ میں ہیپٹائٹس کی وجہ سے بیمار ہیں۔ سی ایم ایچ میرپور میں ان کا اپریشن ہوا ہے لیکن ان کی حالت تسلی بخش نہیں۔

(۴) مکرم عبدالکریم صاحب ہیلتھ انسپکٹر ڈی ایچ او آفس میرپور (آزاد کشمیر) کا بچہ (عمر چھ ماہ) سخت بیمار ہے جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہیں۔

(۵) محترمہ بیگم صاحبہ مکرم آغا محمد عبدالرحیم صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتی ہیں کہ ان کی بیٹی نزہت ہاشمی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں آج کل پولی کلینک ہسپتال اسلام آباد میں زیر علاج ہیں حالت تشویشناک ہے۔

(۶) مکرم منعم منان صاحب لاہور چھاؤنی کی والدہ محترمہ بلقیس منان صاحبہ اہلیہ میجر عبدالمنان منیر خان صاحب بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں گذشتہ چند دنوں سے تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔

(۷) مکرم صلاح الدین صاحب A-۱۸۷ رحیم پارک ملتان روڈ لاہور کی اہلیہ محترمہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں۔

(۸) مکرم رانا رفیق احمد صاحب عقب جنرل ہسپتال کوٹ لکھپت لاہور کے ماموں مکرم مسلح اللہ خان صاحب عرصہ تین ماہ سے پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں علاج کے باوجود ابھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

(۹) مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ کی خوش دامن صاحبہ مقیم حیدر آباد دکن (بھارت) بعارضہ فالج عرصہ ڈیڑھ سال سے بیمار ہیں احباب سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

"ہر صاحب استطاعت احمدی اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے" (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طلباء و طالبات جماعت احمدیہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ر جون ۱۹۸۰ء کو تقریب میں ان طلباء کو جو کسی بورڈ / یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل۔ دوم اور سوم آئے انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائے تھے۔ اور بعض کے لئے تمغہ جات دیئے جانے کا اعلان فرمایا تھا۔

جو طلباء ۱۳ر جون ۱۹۸۰ء کے بعد ۴ر نومبر ۱۹۸۰ء تک کسی بھی بورڈ / یونیورسٹی میں اوّل دوم۔ سوم آئیں وہ اپنے پورے تعلیمی کوائف مع دستاویزی ثبوت و تصدیق امیر جماعت متعلقہ نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے دست مبارک سے انشاء اللہ انعامی تمغہ جات تقسیم فرمائیں گے۔

اوّل پوزیشن اور دوم پوزیشن والوں کو طلائی اور سوم پوزیشن والوں کو چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔

اگر باوجود نتیجہ نکل آنے کے کسی طالب علم نے جس نے کوئی پوزیشن حاصل کی ہو۔ ۴ر نومبر ۱۹۸۰ء تک مذکورہ بالا کوائف کے ساتھ نظارت تعلیم کو مطلع نہ کیا۔ تو اگرچہ وہ تعلیمی تمغہ کے تو حقدار ہوں گے۔ مگر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کے ہاتھ سے انعامی تمغہ وصول نہیں کر سکیں گے۔

نوٹ:۔ ٹیکنیکل بورڈز اس انعامی سکیم میں شامل نہیں ہیں

(ناظر تعلیم)

خوش قسمت کون ہے

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ..... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال تو خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

ازراہ کرم کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام و حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم مسعود احمد قریشی کا نکاح عزیزہ ثمینہ کوثر بنت شیخ محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر جامع مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء کو بروز جمعہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھایا۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے ہر رنگ میں بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد محمود قریشی (منیجر ہفت روزہ "لاہور" لاہور)

درخواست دعا

خاکسار احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے میرے برادر نسبتی کو دعاؤں میں یاد رکھا۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پائی۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ ڈاکٹر ولی محمد سائنٹسٹ سرجن پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد۔

۲۔ میرے نانا جان محترم قاضی حسن محمد صاحب کا سرگودھا میں ایکسیڈنٹ ہو جانے کی وجہ سے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عزیز اللہ طاہر گولبازار ربوہ)

سالٹ پانڈ میں حضور کا ورود

(بقیہ صفحہ اوّل)

وہاں کی مقامی زبان میں ساتھ کے ساتھ ترجمہ احباب کو سناتے رہے۔ حضور نے قرآن مجید کی رو سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیوں کو ایمانِ حقیقی کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے۔ اور ان کے لئے یہی کافی ہے کہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں یہی اور حقیقی مومن ہیں۔ حقیقی ایمان اس کی کیفیات اور ثمرات کو تفصیل سے واضح کرنے کے بعد حضور نے احمدی مردوں۔ عورتوں، نوجوانوں اور نیشنل امیر جناب عبدالوہاب بن آدم کو علیحدہ علیحدہ مخاطب کر کے انہیں ان کی اہم اور عظیم ذمہ داریاں یاد دلائیں۔ اور ان کی کما حقہ ادائیگی کے سلسلہ میں بیش بہا نصائح سے سرفراز فرمایا۔ اور غانا کے احمدیوں کو خاص طور پر توجہ دلائی کہ وہ اپنے ملک کی اقتصادی بحالی۔ ترقی و خوشحالی کے لئے ہر روز پانچوں نمازوں میں بہت درد و الحاح سے دعائیں کریں۔

نیز حضور نے بلا تفریق مذہب و ملت غانا کے ان طلباء کے لئے جو اہلیت کی بناء پر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے پاکستان آنا چاہیں چار وظائف کا اعلان فرمایا اور آخر میں احباب غانا کو بہت بیش قیمت دعاؤں سے نوازا۔

اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس طرح غانا کے سنٹرل ریجن کے قریباً ۲۵ ہزار احباب و مستورات کو حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی غیر معمولی سعادت حاصل ہوئی اس سعادت کے حصول پر ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔ وہ اپنی اس خوش بختی پر حمد اور شکر کے ترانے گا رہے اور سجداتِ شکر بجا لا رہے تھے۔

نماز کے اختتام پر غانا کی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے لائبیریا اور گیمبیا کے احمدی طلباء نے اسٹیج پر حاضر ہو کر حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے تعلیمی ترقی کے بارے میں ان سے باتیں کیں پھر حضور نے جملہ حاضرین کو انگریزی میں مخاطب کرتے ہوئے بہت بلند آواز میں فرمایا۔ میں اب آپ دوستوں سے رخصت ہو رہا ہوں میں ہمیشہ آپ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں آپ بھی مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کو اپنی تائید و نصرت کا [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔

خلیفۂ وقت کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی اس دعا سے فیضیاب ہونے پر ہزاروں ہزار احباب پر ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا۔ کہ انہوں نے

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے بعد بے اختیار اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد، حضرت خاتم الانبیاءؐ زندہ باد، انسانیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ ۲۵ ہزار انسانوں کے نعروں کی گونج نے دلوں پر وجد کی کیفیت طاری کر دکھائی۔ اور وہ فرطِ مسرت سے جھوم جھوم اٹھے۔

قطاروں میں ایستادہ خدام کا معائنہ

فضاؤں میں دور دور تک گونجنے والی ان آوازوں کے دوران حضور ایدہ اللہ احباب کے درمیان میں سے گزر کر خدام الاحمدیہ والے احاطہ میں تشریف لائے۔ جہاں خدام اپنی وردیوں میں ملبوس قطار در قطار "ریجن وار" کھڑے ہوئے تھے اور ہر ریجن کے خدام کے سامنے ان کی ریجنل مجلس کا بورڈ آویزاں تھا۔ حضور صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور ڈاکٹر آئی بی محمد نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ غانا کے ہمراہ ڈیڑھ ہزار ایستادہ خدام کے سامنے سے گزرے۔

اس دوران نیشنل قائد صاحب نے حضور کو اجتماع کے انتظامات سے آگاہ فرمایا۔ اجتماع خدام کی اس افتتاحی تقریب کے معائنہ کے بعد حضور معہ اہل قافلہ ساڑھے چار بجے سہ پہر موٹروں میں سوار ہو کر واپسی کے سفر پر سالٹ پانڈ سے جانب اکرا روانہ ہوئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴